(III) Area of Specialization Courses in Urdu

TEACHING METHOD IN URDU

Course code: EDBES376 **Credit Hours: 3**

B.Ed.(one & half year)

مطالعاتی خاکہ : تدریس اردو

Methods of Teaching Urdu

اہمیت (Rational)

اس کورس کی ترتیب نو کے مقاصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے تعلمی اور تدریسی رسائی میں جدید و قدیم تدریسی طریقے مثلاً ترکیبی تحلیلی ،مخلوطی استقرائی ،استخرائی ،انکشافی اور خصوصاً فنکشنل و عملی جیسے مستند طریقے استعمال کیے گئے ہیں-سوالات کا اسلوب ،سمعی و بصری معاونات کا بر وقت استعمال انٹرنیٹ سے استفادہ ، پیرلرننگ جیسی تدریسی تکنیکوں کا ماہرانہ انداز میں موقع پر برتنا سکھایا گیا ہے جو ایک مشاق استاد کی تدریسی حکمت عملی سے مزید کارآمد ہے ۔

یونٹ ۱

تعارف زبان

تعارف

اس یونٹ میں زبان کی اہلیت کے وسیع تر موضوعات کو شامل کیا گیا ہے تا کہ اردو کے استاد کو ادب پر فنی اور زبان پر حتی الامکان دسترس حاصل ہو ۔ جہاں زبان کی تاریخی حیثیت کے حوالے سے بابائے اردو مولوی عبدالحق کی کاوشوں کو سراہا گیا ہے وہیں ڈاکٹر محمد صدیق خان شبلی کے مضمون عملی فنکشنل اردو سے بھر پور استفادہ کیا گیا ہے ۔تا کہ نوآموز اساتذہ جدید تدریسی تکنیک اور مہارتوں کو بروئے کار لاسکیں ۔ان طریقوں سے تدریس کو ایک منظم سائنس کی صورت میں پڑھانے کے لیے کئی ایک اصولوں کو بھی اختیار کیا جائے گا ۔مثلاً الفاظ کی بار بار مشق ،تذکیرو تانیث ، واحد و جمع ، جملہ سازی ،انتخابی مشقیں ان طریقوں میں بنیادی تدبیریں استعمال کی جائیں گی ۔ جو مثبت نتائج کا باعث بنیں گی ۔ تا کہ ایلیمنٹری سطح کے اساتذہ زبان وادب کی تدریس میں جدید طریقے استعمال کرسکیں ۔

☆ تعارف زبان (اردو زبان کی ترقی کا پس منظر و پیش منظر)

- ☆ زبان کی اہمیت وافادیت (فکری / فنی / عملی سطح پر)
- ☆ اردو کے فروغ میں درپیش مشکلات (تدارک / غلط فہمیوں کا ازالہ)
- ☆ اردو زبان کی کہانی از بابائے مولوی عبدالحق (مضمون کا مطالعہ)
- ☆ عملی / فنکشنل اردو ڈاکٹر محمد صدیق خان شبلی (اردو زبان کے حوالے سے)

یونٹ نمبر ۲

اصناف ادب

(صرف ونحو تدریس ادبیات کا حصہ ہیں)

تعارف

اس یونٹ میں اردو ادب کی اصناف کا مختصر تعارف شامل ہے ۔نثری اصناف میں داستان ، ناول، ڈراما ،مضمون ، آپ بیتی ، مکالمہ اور طرز ومزاج شامل ہیں ۔تا کہ ایلیمنٹری اساتذہ نثر کی تمام اوصناف سے واقفیت حاصل کر سکیں ۔مثلاً مزاح ادب کی صنف ہے اور طنز صفت ادب ہے ۔علاوہ ازیں فن پارے کا تنقیدی جائزہ لینے کے اس کی ہیت کا ادراک ضروری ہے ۔ اس یونٹ میں ادبی اصطلاحات / قواعد کو جدید ،عملی ،فنکشنل اور ثقافتی طریقوں کے ذریعے روزمرہ زندگی سے مربوط کر کے پڑھایا جائے گا تا کہ قواعد نفس مضمون کا حصہ بن جائے اور زبان شناسی پر عبور کا باعث بن سکے ۔اسی ضرورت کے تحت اس کورس میں ادبی اصطلاحات کے ساتھ طلبہ جدید تعلیمی اصطلاحات کا استعمال بھی سیکھیں گے ۔

مثلاً (زبان انداز تعلیم (Oral Approach)اورصورت حال کے مطابق تدریس زبان (Teaching) Situational Language جیسی اصطلاحات حالیہ دور کی پیداوار ہیں جن کا مقصدلسانی سانچوں کی تدریس کو بہتر بنانا ہے ۔ تاکہ اسباق کی تدریس کے ساتھ جانچ (Testing)اورمشق (Exercise) کا کام بھی چلتا رہے ۔ان مقاصد کےحصول کے لیے سب سے پہلا قدم بے تکلف گفتگو کے مواقع پیدا کرنا ہے ۔مثلاً سننا بولنا تو سننے اور بولنے ہی سے آتا ہے ۔

لہٰذا اس یونٹ میں سننے اور بولنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

☆ اصناف نثر کا مختصر تعارف اجزا و اقسام / اصناف کا تقابل

☆ داستان (اجزا / ناول و داستان کا فرق)

☆ ناول (اقسام / ناول و افسانہ کا فرق

☆ ڈراما (اقسام / اجزائے ترکیب / روایت)

☆ افسانہ نگاری کا تعارف اشفاق احمد کے گڈریا کے حوالے سے (فکری و فنی تجزیہ)

☆ طنز و مزاح مشتاق احمد یوسفی کی مزاح نگاری کے حوالے مزاح اور طنز میں فرق کی وضاحت

☆ ماخوذ اقتباسات (صرف یعنی الفاظ سے بحث، نحو مکمل جملوں اور عبارتوں سے بحث)

☆ اغلاط زبان (بلحاظ قواعد فقروں کی تصحیح)

☆ محاورات (دوران گفتگو / عام بول چال میں استعمال)

☆ ضرب الامثال (تعارف، تلمیح اور ضرب الامثال میں فرق)

☆ اوصاف خوش خوانی (تلفظ، لب ولہجہ، روانی، تاکید، تفصیل)

☆ تحت اللفظ (نثر و نظم سے عملی مشق)

یونٹ ۳

اصناف سخن (نظم و غزل)

تعارف

زیر بحث یونٹ میں شعری اوصناف، حمد، نعت، غزل، پیروڈی اور گیت شامل ہیں۔ اس یونٹ کا عملی پہلو یہ ہے کہ شعرائے کرام کے منظوم فن پاروں کا ایک استاد کی حیثیت سے فکری و فنی، تقابلی و تحلیلی تجزیہ پیش کر سکے۔ مثلاً میر کا ترکیبی شعر ہے۔

فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے

یہی خایل غالب کے ہاں تحلیلی رنگ میں ملاحظہ فرمایئے!

بنا

تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں

قوت حافظہ، فکر اور تخلیل کی تربیت اس جہت کا لازمہ ہے۔اس کوشش کو عملی رنگ دینے کے لیے تمثیل، ول پلے، تحت اللفظ اور فی البدیہہ نظم گوئی کے رجحان کو فروغ دیا جائے گا۔

- ☆ اصناف سخن کا تعارف
- ☆ اردو نظم (تعارف، اقسام)
- ☆ اردو غزل (نظم اور غزل میں فرق)
- ☆ علامہ محمد اقبال نی نظم "روح ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے"۔
- ☆ مولانا الطاف حسین حالی کی نظم مسدس حالی کے پہلے چار بند
- ☆ پس منظر کے تحت منظومات کی تشریح
- ☆ مرزا اسداللہ خاں غالب کی غزل/ "بازیچہ واطفال ہے دنیا میرے آگے"
- ☆ صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کی غزل "یہ کیا کہ اک جہاں کو کرو وقف اضطراب" کے پہلے پانچ اشعار
- ☆ شعرا کا فکر و فنی تقابل
- ☆ پرائمری سطح کی نظمیں (کلام پر اظہار خیال، تمثیل)
- ☆ وسطانی سطح کی نظمیں (کلام کی خوبیاں، تبصرہ)
- ☆ تحت اللفظ اور فی البدیہہ نظم گوئی

یونٹ ۴

انشا پردازی

تعارف

آج ضرورت ایسی اردو کی ہے جو روزمرہ زندگی میں زبان کے استعمال یعنی "کس موقع پر کیسی

زبان بولی جائے" کے اصول پر سکھائی جائے ۔ جس کا مقصد طالب علم کو مختلف صورتوں میں زبان کے استعمال کے قابل بنانا ہے ۔ اس لیے فنکشنل اردو کا مطلب روزمرہ کی اردو ہے ۔ یہ اردو ادبی اور علمی اردو سے مختلف ہوگی ۔ اس کے مقابلے میں سادہ، آسان اور عام فہم ہوگی ایلیمنٹری سطح کے اساتذہ انشا پردازی کے طریقے، تکنیک اور حکمت عملی کے گر سیکھ کر اس قابل ہو جائیں گے کہ ان خطوط پر مزید کام کر سکیں اور اردو میں عملی ضروریات ادبی، صحافتی، دفتری، سائنسی و تکنیکی اور علمی اردو کے ضمن میں مہارت دکھا سکیں ۔ مندرجہ ذیل امور بھی تقریری انشاء یعنی بول چال سیکھنے میں ممد و معاون ثابت ہوں گے ۔ ان میں سے کئی تدابیر استعمال کی جائیں گی ۔ جیسے کہانیاں، پہیلیاں، لطیفہ گوئی، مکالے، بہروپ بھرنا یا ڈراما کاری، بحث مباحثے /مذاکرے ۔ مثلاً رپوتاژ کو ڈراما کاری میں تبدیل کرنا ۔ غالب کے خط کو مکالمہ بنا کر پیش کرنا یا مولوی عبد الحق کے خط کو تقریری انداز بیان دے دینا ۔ اس ضمن میں جماعتی سطح /معیار /استحسان کا خاص خیال رکھا جائے گا ۔ تاکہ اردو سے شغف اور زبان سیکھنے کی خواہش فروغ پائے ۔

- ☆ اردو حروف تہجی (صوتیات /اعراب /حرکات)
- ☆ اردو کا جدید ترین قاعدہ (صوتی، بنی، تصویری، تلازمی)
- ☆ حروف کا عملی کردار (ابتدائی و درمیانی جماعتی سطح پر)
- ☆ صحیح بولنے کی شرائط (روزمرہ بول چال، عام گفتگو، مکالمے، ذرائع ابلاغ، اخبارات، ٹی وی ڈرامے)
- ☆ تعلیم خوش خطی (درست تحریر کے ضروری امور)
- ☆ تخلیق انشا (مشاہدہ و تحریر)
- ☆ خطوط، درخواست (بہ شمول برقیاتی خط E-mail، برقیاتی پیغام SMS)
- ☆ مکالمہ و ڈراما نگاری (ڈراما کاری)
- ☆ مضمون نویسی (جدید موضوعات پر اظہار خیال)

یونٹ ۵

اردو کے جدید رجحانات

(ضرورتیں/ تقاضے/ تعمیری جہتیں)

تعارف

اردو کے جدید رجحانات، ضرورت تقاضے اور نئی تعمیری جہت کے حامل ہیں۔ اردو کی ترویج کے لیے زبان و ادب کے حوالے سے نصاب کی اس جہت کو نوآموز اساتذہ کے لیے حتی المقدور سادہ، عام فہم اور پر لطف انداز میں دیا گیا ہے۔ اردو برقی پیغام زیر تربیت اساتذہ کے ہاتھ میں موبائل کی صورت میں موجود ہے۔ اس مختصر سے کمپیوٹر نے اردو اطلاعیات کا مستقبل روشن کر دیا ہے۔ دفتری عملہ عام شہری سے اردو میں گفتگو کرنے پر مجبور ہے تو صحافی اردو میں رپورتاژ رقم کر رہے ہیں۔ مذہب و اخلاق کی ہر گرہ اردو کھول رہی ہے۔ سائنسی و تکنیکی ترقی عام ہو جائے کے مفروضے پر ہی زیر تربیت اساتذہ کو مستند عملی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ آرٹ کے بغیر تو یہ کائنات بھی بے رنگ ہے تو اردو ادب کیسے آرٹ ادب سے استفادہ نہ کرے۔ لغت اور مضامین کا مقابلہ تو اب شہرت عام حاصل کر چکا ہے۔ اردو کے اساتذہ میں زبان کے حوالے سے ملی تشخص اجاگر کرنے اور اسے گوبل لینگویج بنانے کی کاروائی میں حصہ لینے کے قابل بنا ہی اس کورس کا مرکزی نقطہ ہے۔

- ☆ اردو کی ترویج (ہمہ پہلو ضرورت)
- ☆ اردو کی بین الاقوامی حیثیت (تقاضے/ تعبیریں)
- ☆ اردو کمپیوٹر کی زبان (اطلاعیات/ اردو کا مستقبل)
- ☆ اردو ذریعہ ابلاغ (دفتر، صحاف، مذہبی اخلاق)
- ☆ اردو اور جدید ٹیکنالوجی (ترقیاتی ادارے، معاشرتی شعبے اور کام)
- ☆ اردو رابطے کی زبان (عام بول چال کے حوالے سے)
- ☆ اردو آرٹ اور کلچر (نثر و نظم میں آرٹ/ آرٹ میں نثر و نظم)

☆ اردو ترانہ ملی (قومی وملی جذبے / ماخوذ مشن)

☆ اردو گلوبل لینگویج (منظر نامہ)

حوالہ جات / مطالعاتی مواد (References)

۱۔ جمیل جالبی، ڈاکٹر، قومی زبان، یک جہتی، نفاذ اور مسائل، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۹

۲۔ رضیہ نور محمد، ڈاکٹر مس، اردو زبان و ادب میں مستشرقین خدمات تحقیقی وتنقیدی جائزہ، مکتبہ خیابان ادب، لاہور، اپریل ۱۹۸۵

۳۔ ساجد حسین، پروفیسر، اردو اور اس کے تدریسی طریقے، ایجوکیشن ریسرچ اسکالر جامع کراچی، رہبر پبلشرز، اردو بازار، کراچی

۴۔ سلیم فارانی، ڈاکٹر اردو زبان اور اس کی تعلیم، پاکستان بک اردو بازار، کراچی

۵۔ عطش درانی، ڈاکٹر، اردو زبان اور یورپی اہل قلم، سنگ میل پبلی کیشنز، ۱۹۸۷ء

۶۔ عطش درانی، ڈاکٹر، جدید تدریسیات اردو، شکیل سنز، راولپنڈی، ۲۰۰۳

۷۔ سہیل احمد خان، ڈاکٹر، جدید تدریس ادب، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، ۲۰۰۷

۸۔ صباح الدین احمد، مطالعہ زبان اور کمپیوٹر، "اخبار اردو"، دسمبر ۲۰۰۷

۹۔ عطش درانی، ڈاکٹر، اردو میں ابلاغ اور جدید اطلاعیات، "اخبار اردو"، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، مئی ۲۰۰۷

۱۰۔ عطش درانی، ڈاکٹر، اردو، جدید تقاضے، نئی جہتیں، مقدرہ قومی زبان پاکستان، اسلام آباد ۲۰۰۶

۱۱۔ محمد صدیق خان شبلی، ڈاکٹر، عملی / فنکشنل اردو، بحوالہ، تدریس اردو جدید تقاضے، مرتب ڈاکٹر عطشق درانی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

۱۲۔ اردو قواعد و املا کے بنیادی اصول، جلد اول، ڈاکٹر آفتاب احمد ثاقب، ۱۹۹۴

۱۳۔ حکایات، مولانا روی ترجمہ مقبول جہانگیر، فیروز سنز، راولپنڈی

۱۴۔ نگارستان، منصف خان سحاب، قواعد اور فنی علوم پر جامع کتاب، ۱۹۹۸ء، لاہور

۱۵۔ رسب اردو، یاسمین انجم، کیریئر بکس پبلشرز، لاہور (جماعت اول تا ہشتم عملی کتاب)

۱۶۔ مقتدرہ قومی زبان سے اشاعت شدہ لغات کا استعمال

افسانے / کہانیاں / ڈرامے / خطوط

☆ "خودکشی / ٹوبہ ٹیک سنگھ" سعادت حسن منٹو

☆ چور، اشفاق احمد

☆ رستم و سہراب، آغا حشر